بسم الله الرحمن الرحيم • ما شاء الله لا قوة إلا بالله

اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبي الأمي وعلى آله وأصحابه وعترته بعدد كل معلوم لك وبعدد خلقك ورضى نفسك وزنة عرشك ومداد كلماتك أستغفر الله الذي لا إله إلا هو الحي القيوم وأتوب إليه

سيدنا أصبر الناس صلى الله عليه وسلم

ہمارے سردار سب سے زیادہ صابر درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

إشارة إلى قوله :

فَاصْبِرْ كَمَا صَبَرَ أُولُوا الْعَزْمِ مِنَ الرُّسُلِ وَلَا تَسْتَعْجِل لَّهُمْ ؕ

(سورة الأحقاف ٣٥)

فَاصْبِرْ إِنَّ وَعْدَ اللهِ حَقٌّ

(سورة المؤمن ٧٧)

عن خباب رضي الله عنه يقول اتيت النبي صلى الله عليه وسلم وهو متوسد بردة وهو فى ظل الكعبة وقد لقينا من المشركين شدة فقلت الا تدعو الله فقعد و هو محمر وجهه فقال لقد كان

اشارہ ہے اس قول کی طرف :

"تو آپ صبر کریں جیسا ہمت والے رسولوں ؑ نے صبر کیا اور ان (لوگوں) کے لیے جلدی نہ کریں"

"آپ صبر کریں، بیشک اللہ کا وعدہ سچا ہے"

حضرت خباب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمتِ اقدس میں حاضر ہوا اور آپ ایک چادر سے تکیہ لگائے خانہ کعبہ کے سایہ میں تشریف فرما تھے اور ہمیں مشرکوں سے سخت تکلیف پہنچی تھی تو میں نے عرض کیا کہ آپ اللہ تعالیٰ سے

من قبلكم ليمشط بمشاط
الحديد مادون عظامه
من لحم او عصب
ما يصرفه ذلك عن
دينه و يوضع المنشار
على مفرق راسه فيشق
باثنين ما يصرفه ذلك
عن دينه وليتمن الله
هذا الامر حتى يسير
الراكب من صنعاء الى
حضرموت ما يخاف
الا الله زاد بيان
و الذئب على غنمه -
(صحیح البخاری ج ۱ - ص ۵۴۳)

دعاء کیوں نہیں کرتے؟ پس آپؐ
سیدھے بیٹھ گئے اور آپؐ کا چہرہ
مبارک سُرخ ہوگیا تھا۔ آپؐ نے
فرمایا تم سے پہلے جو لوگ تھے کسی کی
ہڈیوں پر گوشت سے نیچے یا پٹھے
سے نیچے لوہے کی کنگھیاں کی جاتی
تھیں اور یہ بات اسے اس کے
دین سے نہ پھیرتی تھی اور آرہ اسکے
سر پر رکھ دیا جاتا تھا اور اس کے ٹکڑے
کر دیے جاتے تھے لیکن یہ عمل بھی
اس کو دین سے نہ پھیر سکتا تھا اور ضرور
اللہ تعالیٰ اس دین کو کامل کرے گا حتیٰ
کہ سوار صنعاء سے حضر موت تک
جائے گا اور اسے اللہ کے سوا کسی
سے خوف نہ ہو گا۔ راوی رضؓ نے
اِتنی بات زیادہ روایت کی ہے کہ
اپنی بکریوں پر اسے بھیڑیے کا خوف
نہ ہو گا۔